کہلائی، کہیں پیر کہلائی، کہیں فقیر کہلائی، کہیں قطب کہلائی، کہیں نبی کہلائی، کہیں رسول اللہ کہلائی، اور کہیں محمد رسول اللہ کہلائی۔"

"عالم عمل کے مطابق ہے اور عمل کی انتہا یہ ہے کہ وہ بشر دکھائی دے بشر ہو نہ، محبت صرف ذات حق سبحانہ و تعالیٰ سے ہونی چاہئے لیکن محبت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب اللہ خود آ جائے میرے سامنے میرے جیسا بن کر۔ میرے سامنے میرے ... بن کر آئے تو پھر میں اپنی بکریوں کا دودھ اس کو پلاؤں ... کے جوتے سیدھے کروں پھر اس کی قدم قدم خدمت کروں اور میرے ذہن ... ایک لمحے کے لئے یہ نہ آئے کہ میرے جیسا ... میں ہوں اور وہ 'وہ' ہے۔ جب اللہ میرے سامنے میرے ... بن کر آ جاتا ہے تو پھر بات ہوئی۔"

ابو ... یوسف علی اپنے معتقدین کو مخاطب کرتے ہوئے ایک موقع پر کہتا ہے کہ:

"یاد رکھئے گا انشاء اللہ آپ کو یاد بھی کرواتے رہیں گے ہماری تمام باتوں کا، ہماری محبت کا، آپ سے ملنے کا آپ کے لئے دعا کرنے کا، آپ کی خدمت کرنے کا ایک ہی مقصد ہے کہ آپ کے وجود میں جو محمد ہے وہ پیدا ہو جائے۔"

اس سلسلے میں اس نے یہاں تک کہہ دیا کہ

"آپ بہت مبارک لوگ ہیں، محمد کی جلوہ گری جو فی زمانہ ہے وہ نہ کبھی تھی اور نہ کبھی ہوگی یہ نہایت اپنے عروج پر ہے ہم سب خوش قسمت ہیں کہ اس دور میں پیدا ہوئے انسانی معراج اپنی انتہا پر چل رہی ہے۔"

یوسف علی اپنے معتقدین سامعین کو ایک تقریر میں یہ خوشخبری سناتا ہے کہ

"جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ ان کھلی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیں گے انشاء اللہ تعالیٰ آپ انتقال نہیں کریں گے۔"

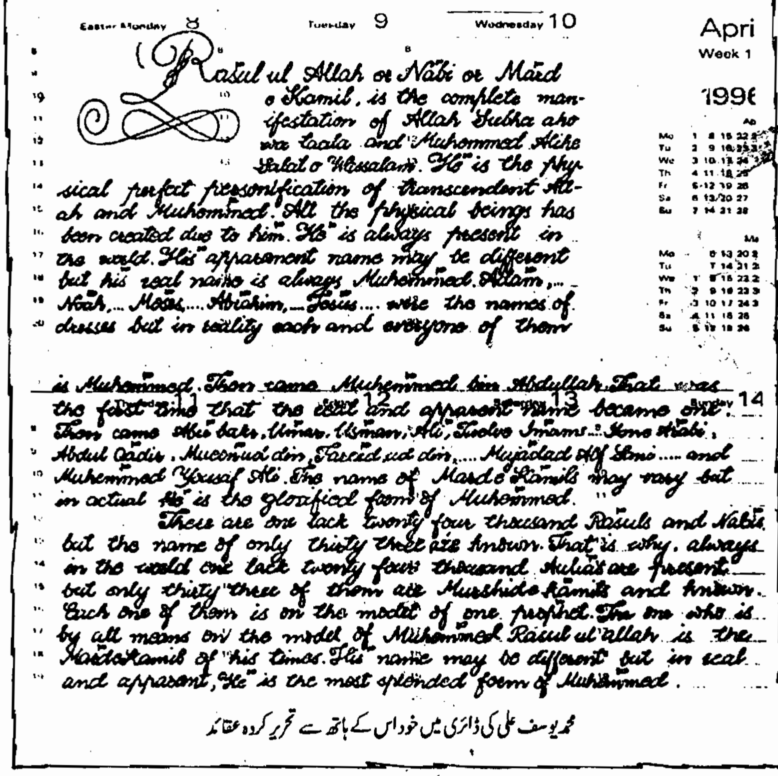
اس کے بعد وہ تمام سامعین کو اپنی جماعت میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ

"نہ پاکستان کا درد کریں، نہ ملت اسلامیہ کا درد کریں نہ کسی اور چیز کا درد کریں ایک محبوب کو چاہیں محبوب مل گیا سب کچھ ٹھیک

نبوت کا جھوٹا مدعی محمد یوسف علی آزاد جنسی تعلقات کی ترغیب دیتا ہے، سینکڑوں گھر اجاڑ چکا ہے

کر لیں گے سب سے بڑی جماعت میں شامل ہو جائیں۔ ہماری جماعت میں تین ممبر ہوتے ہیں۔ وہ تین ممبر یہ ہیں۔ انسان، حضور سید محمد اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ۔"

مذکورہ بالا خیالات کا انتہائی کھلا اظہار ابو الحسنین یوسف علی کی طرف سے ۲۸ فروری بروز جمعہ کو لاہور میں منعقدہ ایک "ورلڈ اسمبلی" کے اجلاس میں بھی ہوا۔ جس میں "بیت الرضا مسجد" کے امام یوسف رضا نے سپاسنامہ پڑھتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ ابو الحسنین یوسف علی ہی وہ ذات ہے جو اللہ اور محمد ہے بعد ازاں



Easter Monday 8 Tuesday 9 Wednesday 10 April Week 1 1996

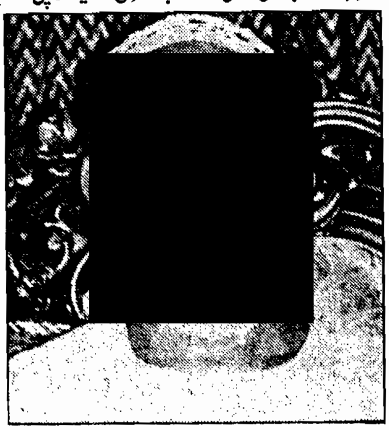
(Rasul ul Allah or Nabi or Mard o Kamil, is the complete manifestation of Allah Subha aho wa taala and Muhammad Alihe Salat o Wassalam. "He" is the physical perfect personification of transcendent Allah and Muhammad. All the physical beings has been created due to him. "He" is always present in the world. "His" apparent name may be different but his real name is always Muhammad. Adam,... Noah,... Moses,... Abrahim,... Jesus.... were the names of dresses but in reality each and everyone of them is Muhammad. Then came Muhammad bin Abdullah. That was the first time that the real and apparent name became one. Then came Abu bakr, Umar, Usman, Ali, Twelve Imams... Ismo Arabi, Abdul Qadir, Mueenud din, Fareed ud din,.... Mujadad Alf Sani .... and Muhammad Yousaf Ali. The name of Mard e Kamils may vary but in actual "He" is the glorified form of Muhammad."

There are one lack twenty four thousand Rasuls and Nabis but the name of only thirty three are known. That is why, always in the world one lack twenty four thousand Aulias are present but only thirty three of them are Murshide kamils and known. Each one of them is on the model of one prophet. The one who is by all means on the model of Muhammad Rasul ul Allah is the Mard e Kamil of his times. His name may be different but in real and apparent, "He" is the most splended form of Muhammad.

Thursday 11 Friday 12 Saturday 13 Sunday 14

محمد یوسف علی کی ڈائری میں خود اس کے ہاتھ سے تحریر کردہ عقائد

یوسف علی کی طرف سے یوسف رضا کو "صدیق" کا لقب تحفتاً دیا گیا۔ جس کے بعد جوابی تحفے میں یوسف رضا نے وہاں موجود تمام معتقدین کو ظہرانہ دیا۔ "ورلڈ اسمبلی" کے اس اجلاس میں یوسف علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ سو سے زائد صحابہ کرام اس محفل میں بیٹھے ہوئے ہیں جو پوری دنیا سے آئے ہوئے ہیں۔ اس نے کراچی سے خصوصی طور پر شریک ہونے والے "عبدالواحد" کو منبر پر بلا کر اس کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ صحابی ہے۔ اور ان کی پوری فیملی حقیقت تک پہنچ گئی ہے۔ اس اجلاس میں کسی سرفراز صاحب نامی آدمی کو صاحب معراج کہا گیا، کراچی کے ایک



صاحب "زید زمان" کو "مجاہد" کا لقب ملا۔

یوسف علی اپنے مذکورہ بالا خیالات و عقائد کا اظہار "بیت الرضا مسجد" میں بھی بر سر عام کرتا رہا ہے۔ ان خیالات پر مشتمل تقاریر کی ویڈیو کیسٹیں تکبیر کے پاس محفوظ ہیں۔ لیکن یوسف علی کے معتقدین سے حاصل کی گئی معلومات مذکورہ بالا تفصیلات سے کہیں زیادہ بھیانک ہیں۔

ذرائع کے مطابق یوسف علی کا طریقہ کار یہ ہے کہ ابتدا میں وہ اپنی تقاریر کے ذریعے معتقدین کو "نبی کے دیدار" اور "محبوب سے ملنے" کی ترغیبیں دیتا ہے۔ اس دوران وہ اپنے ایک ایک معتقد کی انفرادی طور پر چھان پھٹک کرتا ہے۔ پھر ایک روز یہ خوشخبری دیتا ہے کہ ہم فلاں دن تمہیں ایک "تحفہ" دیں گے اور تم بھی ہمیں کچھ "تحفہ" دینا۔ بعد ازاں مقررہ دن کو وہ اپنے مخصوص معتقد کے سامنے یہ انکشاف کرتا ہے کہ دراصل وہ نبی، وہی مرشد اور وہی سب کچھ ہے۔ یہ انکشاف ہی دراصل متعلقہ معتقد کے لئے یوسف علی کی طرف سے ایک "تحفہ" ہوتا ہے۔ جسے اس کے مخصوص حلقے میں بالفاظ دیگر "حقیقت پانا" بھی کہتے ہیں۔ اس عمل کے بعد معتقد لازماً جوابی "تحفہ" اپنے اس "مرشد" کو دینے کے لئے پابند ہوتا ہے۔ لیکن معتقد کی طرف سے یہ تحفہ صرف ایک بھاری رقم کی صورت میں وصولا جاتا ہے۔ مال بٹورنے اور رقم اینٹھنے کیلئے وہ ہر روز نئے نئے پینترے بدلتا ہے یہاں تک کہ اپنی ایک تقریر میں اس نے ظلمت سے نکلنے کے لئے دو راستوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا ہے کہ

"ظلمت سے نکلنے کے لئے دو راستے ہیں اللہ کو دینا اور اللہ کی راہ میں دینا۔ مرشد کو دیں گے تو اللہ کو دیں گے اور ادھر ادھر دیں گے تو اللہ کی راہ میں دیں گے۔"

ذرائع کے مطابق ابو الحسنین یوسف علی نے لاہور اور کراچی میں اپنے معتقدین و مقربین سے اس طریقے پر کروڑوں روپے اینٹھ لئے ہیں۔ جس کا طریقہ کار اب تک یہ ہے کہ "حقیقت پانے" یعنی اپنے خاص مقرب پر خود کو نبی ظاہر کرنے کے بعد مذکورہ شخص بطور تحفہ ایک بھاری رقم وصول کرتا ہے جو لاکھوں میں ہوتی ہے اس کے علاوہ اس سے وابستہ بے شمار لوگ ماہانہ ایک بڑی رقم پہنچانے کے بھی پابند ہوتے ہیں۔ تکبیر کے پاس ایک قابل ذکر تعداد میں ان ناموں کی فہرست ہے جو اب تک یوسف علی کو کروڑوں روپے

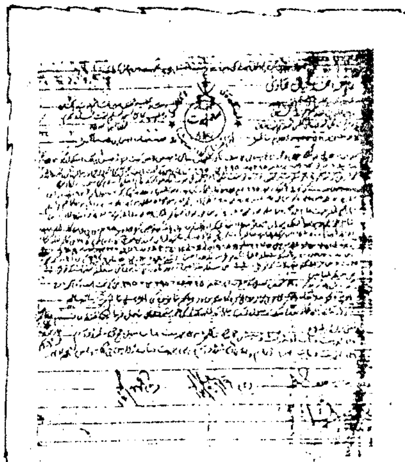
Takbeer 5 Apr 1997

ابھی علانیہ تبلیغ کا وقت نہیں آیا

[illegible]

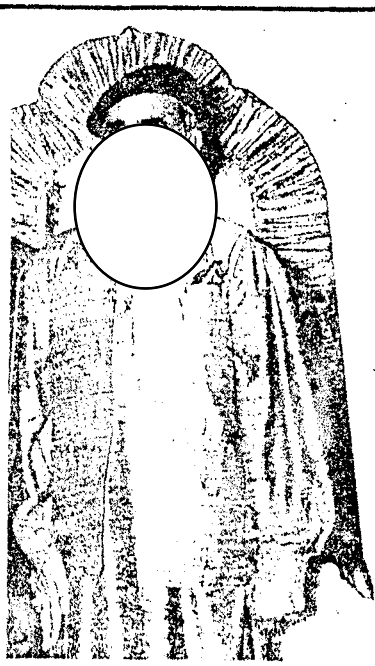
زیرِ زمین تنظیم ورلڈ اسمبلی کی خُفیہ سرگرمیاں بے نقاب

جب روزنامہ امت اور تکبیر میں ملعون یوسف علی کے کفریہ عقائد و نظریات کا انکشاف ہوا تو اس نے چپ سادھ لی اور اپنے مخصوص مریدوں کو یہ تسلی دی کہ عنقریب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا اور انہیں یہ ہدایت بھی کی کہ وہ ان رپورٹوں کا مطالعہ قطعاً نہ کریں منحرفین سے کوئی رابطہ نہ رکھیں خواہ مرید و منحرف کے درمیان کوئی خونی رشتہ ہی کیوں نہ ہو۔ دریں اثناء جب لاہور میں کچھ لوگوں نے ملعون سے ان رپورٹوں پر تردید چاہی تو اس نے تردید سے منع کرتے ہوئے کہا "پھر میری زندگی کا مقصد ہی کیا باقی رہ جائے گا۔" یہ گفتگو خاص ان لوگوں کے درمیان ہوئی تھی جو اس انتہائی برے وقت میں بھی اس ملعون کا ساتھ دینے کے لئے تیار تھے۔ اس طرح ملعون نے تردید سے دانستہ گریز کا راستہ اختیار کیا۔



عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ڈپٹی کمشنر سانگھڑ کے نام ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرانے کی درخواست

جس کی واحد وجہ مریدین کا یہ اعتقاد تھا کہ وہ واقعی محمدؐ ہے اور اگر وہ خود ہی اس کی تردید کر دیں تو پھر مریدین کا اعتقاد کیسے برقرار رہ پائے گا لیکن چند ہی روز میں جب پورا پاکستان سراپا احتجاج بن گیا تو ملعون یوسف علی کو ڈیفنس لاہور کی پولیس نے گرفتار کر لیا تقریباً ایک گھنٹے کی گرفتاری کے دوران اس سے ایک تحریر لکھوائی گئی جس کے مطابق ملعون نے نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں کیا۔ ملعون نے صورت [illegible]

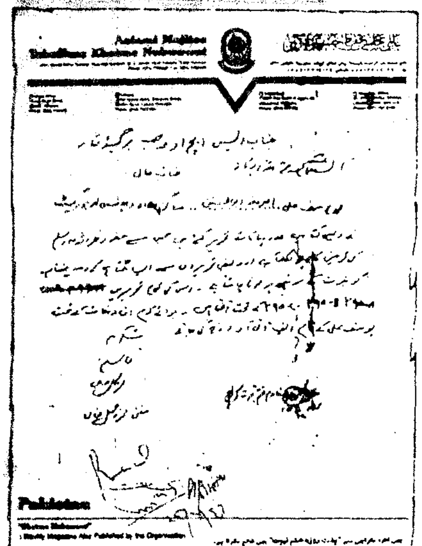


د نظریات کے خلاف ۱۳ مارچ سے رپورٹیں آنا شروع ہو گئی تھیں لیکن اس کی پہلی تردید بارہ روز بعد کیوں جاری ہوئی؟ نیز اس دوران ملعون نے اپنے مریدوں کے درمیان جو تماشے برپا کئے اس کی تفصیلات بھی قارئین کے پیش نظر رہنی چاہیے۔ ملعون کے

مُحمّد طاہر

عقائد و خیالات منظر عام پر آنے کے بعد اس نے اپنے حق میں فضا سازگار بنانے کے لئے سب سے پہلے ایک مضمون روزنامہ پاکستان میں شائع کرایا۔ یہ مضمون ملعون کے کفریہ عقائد سامنے آنے کے ٹھیک ایک ہفتے بعد شائع ہوا جس کا عنوان "شاہین شہ لولاک المحبوب الوحید محمد یوسف علی" تھا۔ مذکورہ مضمون کی تصیم بھی ملعون کو "ایک انتہائی بزرگ ہستی" باور کرانے پر تیار کی گئی۔ یہاں تک کہ اس ملعون کو مذکورہ مضمون میں "انسان کامل" کا "مکمل پرتو" بھی تحریر کر دیا گیا لیکن مذکورہ مضمون سے [illegible]

میں راولپنڈی سے زید زمان کے علاوہ کراچی سے سہیل نامی ایک شخص بھی شامل ہیں۔ اپنے انتہائی اہم مقربین کی لاہور طلبی کے بعد ملعون یوسف علی نے ذکر [illegible] زید زمان کے ذریعے ملک بھر کے تمام مرید جن [illegible] رابطے کئے اور انہیں یہ ہدایت جاری کی کہ ابھی علانیہ تبلیغ کا وقت نہیں آیا اور نہ ہی حضرت کا ظہور کا وقت [illegible] بلکہ خود کو ظاہر کریں گے اس دوران [illegible] جاؤ"۔ ملعون یوسف کے معتقدین کے مطابق اس نے اپنے مخصوص حلقے میں "ذکر" کو ایک دینی اصطلاح کے طور پر [illegible] مطابق اگر کوئی غیر متعلق شخص ان سے ہو وہ عقائد کی بابت دریافت کرے تو اسے چھپا لینا چاہئے جو ملعون کی اصطلاح کے مطابق "ذکر" کہلاتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ملعون نے مریدوں کو یہ ہدایت بھی جاری کی کہ کوئی مرید کسی بھی اخباری نمائندے کو کوئی جواب نہ دے۔ مذکورہ ہدایات کے بعد ملعون نے ایک اخباری تردید جاری کی جس کے مطابق وہ ختم نبوت پر یقین رکھتا ہے۔ ملعون یوسف کے



Aalami Majlise Tahaffuze Khatme Nubuwwat

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

Pakistan

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے کراچی تھانہ بریگیڈ میں ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لئے درخواست

تمام عقائد کے مطابق وہ خود کو محمدؐ کا تسلسل قرار دیتا ہے اگر محمدؐ کو آخری نبی وہ تسلیم بھی کرتا ہو تو اس سے یہ قطعاً ثابت نہیں ہوتا کہ اس نے نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں کیا کیونکہ ملعون کے [illegible]





"World Assembly" consists of the distinguished lovers of Zaat - i - Haq Suchanahu wa ta'Ala (Transcendant and Immanent).

You are one of us. Al hamdolillah, under the leadership of our Beloved Imam-i-Waqt we are beginning our universal sessions and role at different places around the world.

Please join us according to the program personally communicated.

(Muhammed) ﷺ

ورلڈ اسمبلی کا دعوت نامہ جس میں ملعون نے اپنا نام صرف محمدؐ لکھا ہے

ہے۔ چنانچہ وہ خود کو "یوسف علی" کے بجائے "محمد" یوسف علی قرار دیتا ہے اور اس محمد سے مراد وہ ہمیشہ محمدؐ لیتا ہے۔ چنانچہ ملعون نے ۲۸ ر فروری کے ورلڈ اسمبلی اجلاس کے لئے اپنے مخصوص مریدوں کو جو انگریزی دعوت نامہ دیا اس دعوت نامے میں بھی اپنا نام صرف (Muhammed) تحریر کیا۔ عام طور پر "صلی اللہ علیہ وسلم" کی جگہ پرؐ لکھنے کا رواج ہے چنانچہ ؐ کا لفظ وہ ہمیشہ اپنے نام کے ساتھ لکھتا ہے لیکن مذکورہ دعوت نامے میں تو اس ملعون نے حد کر دی اور اپنا نام صرف و محض محمد ہی لکھا اور اس کے اوپرؐ بھی تحریر کر دیا۔ اس طرح ملعون یوسف علی نے اپنے عقائد کے تحت تردید کے ذریعے "مکر" کیا ہے۔ تاہم ادارہ تکبیر کے پاس اس کے دعویٰ نبوت سے متعلق تمام دستاویزی ثبوتوں کے علاوہ ایک قابل ذکر تعداد میں گواہان موجود ہیں جنہیں بوقت ضرورت عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ کوئی چور' یا مجرم اپنے عمل کا اعتراف نہیں کرتا یہ "الزام" صرف "تردید" کرنے سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ اس سلسلے میں کچھ متعین وظائف انجام دینے پڑتے ہیں۔ چنانچہ کسی بھی مجرم پر عائد کئے گئے الزامات کو دستاویزی ثبوتوں اور گواہوں کے ساتھ کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے اور ثبوت و شواہد کی روشنی میں کسی بھی ملزم کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کبھی بھی مجرم یا ملزم کی "تردید" کو کافی سمجھ کر قبول نہیں کر لیا جاتا چنانچہ اس تردید کے باوجود حکومت نے ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے ملعون یوسف علی کو ایم پی او (۳) اور ایم پی او (۱۶) کے تحت تین ماہ کے لئے ملتان روڈ پر واقع چونگی سینٹر میں نظربند کر دیا ہے۔ قبل ازیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ملک کے چاروں صوبوں میں اس ملعون کے خلاف مقدمات دائر کرنے کے لئے درخواستیں بھی دے دی ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صوبائی کنوینر احمد میاں حمادی نے ڈپٹی کمشنر سانگھڑ کے نام جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات جمعیت علمائے اسلام مفتی جمیل خان اور مرکزی مبلغ مولانا نذیر احمد تونسوی نے تھانہ بریگیڈ میں ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواستیں دائر کر دی ہیں۔ مذکورہ رہنماؤں نے ملعون کے خلاف ۲۹۵ اے' ۲۹۵ بی اور ۲۹۵ سی کے تحت مقدمہ درج کرنے کی درخواستیں دی ہیں۔ ملعون یوسف کے تمام عقائد و [illegible] ... توہین رسالت ہوتی ہے۔

اسی حوالے سے ایک اہم پہلو ملعون یوسف علی کا طریقۂ واردات ہے۔

ملعون یوسف علی نے خود کو ورلڈ اسمبلی کے مکردہ پردے میں چھپا رکھا ہے۔ ورلڈ اسمبلی خالصتاً زیر زمین تنظیموں کے طور پر قائم کی گئی ہے۔ جس کے مقاصد خبیثہ پردۂ راز میں ہیں۔ مذکورہ تنظیم کو جو لوگ چلا رہے ہیں ان میں عبدالواحد خان (صدر) امجد شریف قاضی (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی پاکستان)' ڈاکٹر محمد [illegible] (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی یو ایس اے) ڈاکٹر اختر حسین (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی برطانیہ)' سید زید زمان (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی پنجاب اور خصوصی نمائندے برائے پاکستان فوج)' سہیل احمد خان (ڈائریکٹر ورلڈ اسمبلی سندھ اور خصوصی نمائندہ برائے تجار)' سید جنید زمان (نمائندہ خصوصی)' سید مسعود رضا' سیدۃ ام حیا (ڈائریکٹر برائے خواتین)' ڈاکٹر نعیم احمد ارشد قریشی (خصوصی نمائندہ برائے بیوروکریسی) اور ڈاکٹر سہیل صابر (سیکریٹری جنرل) شامل ہیں۔ مذکورہ تمام لوگ ملعون یوسف علی کے دست و بازو ہیں اور اس کی سرگرمیوں میں شریک کار رہے ہیں۔ یہ تمام لوگ ملعون یوسف علی کے عقائد و نظریات کے پرچار کے لئے ممکنہ مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اس حوالے سے سب سے زیادہ کام کراچی اور لاہور میں ہوا ہے۔ کراچی میں اس ملعون کے خاص الخاص معتقدین میں کاشف' عبدالواحد' سہیل خان' عارف' رضوان طیب' [illegible] اور فاروق کے علاوہ کئی لوگ شامل ہیں اس حوالے سے کراچی میں بعض خواتین بھی نہایت فعال ہیں جن کے نام [illegible] جارہے ہیں۔ خواتین ملعون یوسف علی کی دیگر خواتین سے ملاقاتیں کراتی تھیں اور اسے مختلف طریقوں سے رابطوں میں مدد دیتی تھیں--- ملعون یوسف علی کے عقائد و نظریات کے منظر عام پر آنے کے بعد حکومت وقت کو چاہئے کہ وہ ورلڈ اسمبلی کی خفیہ سرگرمیوں کا بھی کھوج لگائے۔ جس سے کئی پردہ نشینوں کے نام اور چہرے بے نقاب ہونگے۔ ملعون یوسف علی کی ایم پی او کے تحت تین ماہ کی نظربندی حکومت کا ایک امتحان ثابت ہوگی اس سلسلے میں تمام ضروری قانونی تقاضوں کو بلا تاخیر پورا کر کے اس ملعون کو کیفر کردار تک پہنچایا جانا چاہئے۔

●●

ملعون یوسف کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ

اشاعۃ التوحید والسنۃ کراچی ڈویژن نے غدار ختم نبوت ملعون یوسف علی کو سرعام پھانسی دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ مولانا رفیق اللہ' مولانا شمس الحق' مفتی کفایت اللہ' مولانا غلام رسول' مولانا طیب' مولانا سیف الرحمان' مولانا یوسف' مولانا قاری یعقوب' مولانا شفیق الرحمان' مولانا خالد' مولانا فیض الرحمان' مولانا ہدایت اللہ' مولانا ضیاء اللہ' مولانا روح الامین' مولانا نور الوکیل اور مولانا رفیع اللہ نے مشترکہ بیان میں ان لوگوں کو بھی مرتد کی سزا کا مستحق قرار دیا ہے جو یوسف ملعون کے خود کو (نعوذ باللہ) حضرت محمد رسول اللہ کا تسلسل قرار دینے کے باوجود' اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ارتداد کا دروازہ بند کرنے کے لئے نبوت کے جھوٹے دعویدار اور اس پر ایمان لانے والے کے لئے سزائے موت کا قانون منظور کرائے۔

میری ٹائم میوزیم عوام کے لئے کھول دیا گیا

کراچی پاک بحریہ کے تعمیر کردہ پاکستان میری ٹائم میوزیم کو گزشتہ ہفتے عوام کے لئے کھول دیا گیا۔ کارساز کراچی میں ۲۸ ایکڑ رقبے پر بنائے گئے اس عجائب گھر میں ایک بڑی جھیل اور وسیع و عریض پارک سمیت پاکستان کی سیاسی و عسکری تاریخ خصوصاً پاک بحریہ کی پچاس سالہ کارکردگی کو انتہائی خوبصورتی کے ساتھ جدید دور کی کمپیوٹر آسائشوں کے ساتھ میوزیم میں جمع کیا گیا ہے۔ صحافیوں کی ایک ٹیم کو میوزیم کا دورہ کرواتے ہوئے اس منصوبے کے سربراہ کموڈور تاج الدین نجمی نے بتایا کہ اس تاریخی مرکز کا سنگ بنیاد بحریہ کے سربراہ ایڈمرل سروہی نے ۱۹۸۸ء میں رکھا تھا لیکن اس کی تکمیل اب ہوئی ہے۔ اس عجائب گھر میں چھ مختلف گیلریاں قائم کی گئی ہیں جبکہ ایک لائبریری کا اضافہ بعد میں کیا جائے گا۔ اس میں ۶۰ نشستوں کا ایک آڈیٹوریم شامل کیا گیا ہے

DAILY KHABRAIN

روزنامہ خبریں

چیف ایڈیٹر ضیا شاہد

منگل 21 ذوالحج 1417ھ 29 اپریل 1997ء 17 بیساکھ 2054 ب

جس مرتد کو کسی تھانے اور جیل نے قبول نہ کیا اسے ساہیوال منتقل کرنا پورے ضلع کی غیرت کیلئے چیلنج ہے

مذہبی تنظیموں نے یوسف کو 2 دن کے اندر ساہیوال سے نکالنے کا الٹی میٹم دیدیا

منکر ختم نبوت کے ساہیوال کی حدود میں رہنے سے کہیں عوام پر عذاب نہ نازل ہو جائے' ضلع کی وکلاء' تاجر' مذہبی اور شہریوں کی تنظیموں کا خدشہ

پورے ضلع ساہیوال میں اشتعال پھیل گیا' یوسف کو پھانسی دی جائے ورنہ مجاہدین ختم نبوت سروں پر کفن باندھ کر میدان عمل میں کود پڑیں گے

ساہیوال (نمائندہ خصوصی) ساہیوال کے وکلاء' تاجروں' شہریوں اور 38 انجمنوں کے عہدیداروں نے نبوت کے دعویدار یوسف علی کو سنٹرل جیل ساہیوال سے دو دن کے اندر منتقل کرنے کا الٹی میٹم دیدیا ہے۔ یوسف علی کی سنٹرل جیل ساہیوال منتقلی کی خبر کی اشاعت کے بعد وکلاء' تاجروں' شہریوں اور 38 انجمنوں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ روزنامہ "خبریں" کے ساہیوال میں لیگل ایڈوائزر چودھری عبدالرزاق ایڈووکیٹ' میاں محمد اسلم سابق صدر بار' عبدالمتین چودھری ممبر پنجاب بار کونسل' فاروق اعظم اور چودھری صدیق عتیق نے کہا کہ ہر دور میں کذاب پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جو شخص خواہ وہ کوئی بھی ہو نبوت کا دعویدار ہو گا' وہ واجب القتل ہے اس کا جرم ثابت ہو جانے پر فوری طور پر پھانسی دی جانی چاہئے۔ منہاج القرآن کے امیر محمد افضل قادری' مرکزی انجمن تاجران کے صدر حمید بھٹی' جنرل سیکرٹری اشرف چغتائی' انجمن تاجران صدر بازار کے صدر چودھری عبدالحق' مرکزی انجمن تاجران کے صدر حاجی عبداللطیف' وحید انصاری' انجمن تاجران گلی مسجد نلی والی کے جنرل سیکرٹری میاں تنویر شیخ' ملک فیاض' یونس بھٹی' مین مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ سعید احمد' انجمن تاجران چرچ روڈ جنوبی کے صدر چودھری وحید' جماعت اہلسنت ساہیوال کے امیر مفتی ولایت اقبال نقشبندی' پیر فقیر حسین قادری' سپاہ صحابہ ضلع ساہیوال کے صدر سید انعام اللہ شاہ بخاری' نائب صدر قاری محمد احمد رشیدی' قاری منظور احمد' مولانا محمد شفیع کاظمی' بزم رہنما پاکستان کے چیئرمین شیخ اعجاز احمد رضا' شیخ عبدالرزاق رضا' ندیم چوہان' ایم اے اشرف' اشفاق مرزا' مرزا سلیم' چودھری ثناء اللہ' رانا العطاف' ندیم طارق' مہر غلام رسول' ملک جاوید' طاہر نذیر' یوتھ ویلفیئر سوسائٹی طارق بن زیاد کالونی کے سرپرست اعلیٰ تعارف خان' سجاد نذیر' اشرف گیلانی اور دوسری بہت سی انجمنوں کے عہدیداروں نے مطالبہ کیا ہے کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں نظربند کذاب یوسف علی کو ساہیوال سے باہر منتقل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ منکر ختم نبوت کے ساہیوال کی حدود میں رہنے سے کہیں ساہیوال کے شہریوں پر کوئی عذاب نازل نہ

مذہبی [illegible] کی انجمنوں کے [illegible] نے کذاب یوسف علی کو ساہیوال جیل سے باہر منتقل کرنے کے لئے دو دن [illegible]

ہے ورنہ علاقے کی تمام [illegible]

توہین رسالت ﷺ کے ملزم یوسف کیخلاف ریکارڈ عدالت میں پیش کر دیا گیا

ریکارڈ تحریری شکل میں ہے' ممتاز قانون دان رفیق باجوہ بھی عدالت میں موجود تھے

ملزم کے وکیل پیش نہیں ہوئے' طیبہ یوسف کی رٹ کی سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

لاہور (خبر نگار سے) لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس خلیل رمدے نے توہین رسالت ﷺ کے مبینہ ملزم یوسف کی بیوی طیبہ یوسف کی رٹ درخواستوں کی سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی۔ گزشتہ روز تھانہ ملت پارک کے ایس ایچ او ملک خوشی محمد نے مقدمے کا ریکارڈ پیش کیا جو ملزم کے آڈیو اور ویڈیو پر خطاب کی تحریری شکل پر مشتمل ہے۔ اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ نے اس موقع پر عدالت سے استدعا کی کہ یہ رٹ خارج کر دی جائے' چونکہ اس میں کوئی قانونی نکتہ شامل نہیں عدالت میں ملزم کے آڈیو ویڈیو پر خطابات پیش کئے جا چکے ہیں اور اس کے منحرف ساتھیوں نے پولیس کے روبرو دیئے جانے والے بیانات میں بھی ان الزامات کی تصدیق کر دی اس لئے طیبہ یوسف کی درخواست خارج کر دی جائے۔ طیبہ یوسف کے وکیل اقبال محمود اعوان پیش نہ ہوئے اور انہوں نے اپنی بیماری کی درخواست بھجوا دی۔ اس مقدمے کی خصوصی طور پر پیروی کیلئے بہاولپور سے ایک وکیل سردار احمد یار خان لاہور آئے اور انہوں نے بھی جھوٹے نبی کے خلاف خاصا مواد اکٹھا کرنا شروع کر دیا۔ عدالت میں مقدمے کی سماعت کیلئے رفیق احمد باجوہ اور ان کے بیٹے شوکت باجوہ کے علاوہ متعدد سینئر وکلاء موجود تھے۔ فاضل عدالت نے بعض تکنیکی وجوہات پر رٹ خارج کرنے کے بجائے غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی۔ جھوٹے نبی کے مقدمے کی پیروی کیلئے اوکاڑہ کے ایک شخص مولوی عبدالمالک' شیخ زید ہسپتال کا ایک سابق ڈاکٹر ندیم اور اس جھوٹے نبی کے چیف چیلے زید زمان کے چھوٹے بھائی جنید بھی خصوصی طور پر اسلام آباد سے آئے۔ علماء کرام کی بڑی تعداد بھی عدالت میں موجود تھی۔

یوسف کے بارے میں مجھے تصویر کا صرف ایک رُخ دکھایا گیا: عبدالستار نیازی

زیدزمان نامی لڑکا چند افراد کے ساتھ آیا' "مرد کامل کا وصیت نامہ" سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے' ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی: "خبریں" سے بات چیت

صحیح صورتحال کا علم نہیں' یوسف کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی' جس میں اس نے سو صحابہ والی بات کی ہے' وہ واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو کلیرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا

"خبریں" کا 15 جون کا جمعہ میگزین اور جس کے پاس جو بھی مواد ہے مجھے فراہم کیا جائے تاکہ وہ گستاخ رسول ہے تو اسکے خلاف مؤثر حکمت عملی اختیار کی جائے

ملتان (شاف رپورٹر) جے یو پی کے رہنما مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ کذاب یوسف کے چند ساتھی ان کے پاس آئے اور انہوں نے "مرد کامل کا وصیت نامہ" نامی کتاب سے چند اقتباسات انہیں پڑھ کر سنائے جن میں کوئی قابل اعتراض بات انہیں نظر نہ آئی جس پر انہوں نے یوسف علی کے بارے میں ایسی بات کہہ دی۔ اگر یوسف علی واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو میں کیا کوئی بھی مسلمان اسے کلیئرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم این اے ہاسٹل اسلام آباد سے "خبریں" کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا زیدزمان نامی کوئی لڑکا چند افراد کے ساتھ ان کے پاس آیا اور بتایا کہ بعض افراد اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے بعض اکابرین ایک صحیح العقیدہ مسلمان اور رسول کریمؐ کے شیدائی کو کافر قرار دیکر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کروا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے صحیح صورتحال کا علم نہیں اور انہوں نے یوسف علی کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی جس میں اس نے 100 صحابہ کرام والی بات کی ہے۔ انہوں نے "خبریں" سے کہا کہ 15 رجون کا جمعہ میگزین اور اس کے علاوہ جس کے پاس جو بھی مواد ہے انہیں فراہم کریں تاکہ اگر یوسف علی گستاخی رسولؐ کا مرتکب ہوا ہے تو اس کے خلاف موثر حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چند افراد نے انہیں تصویر کا صرف ایک رخ دکھایا ہے۔

DAILY KHABRAIN

جمعرات 4 ربیع الاول 1418ھ 10 جولائی 1997ء

جج میاں جہانگیر نے کذاب یوسف کیخلاف فیصلہ لکھوانے کیلئے عدالت میں رات گزاری

صبح 5 بجے گھر گئے' 2 گھنٹے بعد کپڑے بدل کر واپس آئے' 8 بجکر 3 منٹ پر فیصلہ سنا دیا

یوسف کو سزا دیکر اچھا نہیں کیا' تم سب تباہ ہو جاؤ گے: ملزم کے چیلے زیدزمان کی دھمکیاں

ملزم نے سماعت کے دوران قبرص میں اپنے سفیر مقرر ہونے کے بارے جعلی دستاویزات پیش کی تھیں

ایس پی صدر نے علماء کو کذاب یوسف کی کیسٹیں دکھائیں' عدالت میں 9 گواہوں نے شہادتیں دیں

لاہور (کورٹ رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں محمد جہانگیر پرویز توہین رسالت کے مقدمہ کا فیصلہ لکھوانے کیلئے تمام رات عدالت میں رہے۔ اس موقع پر سیشن کورٹ میں سکیورٹی کا انتہائی سخت انتظام کیا گیا تھا۔ سیشن جج میاں محمد جہانگیر پرویز صبح 5 بجے گھر گئے اور 2 گھنٹے بعد کپڑے تبدیل کر کے عدالت میں واپس آ گئے۔ ملزم کذاب یوسف کو پونے سات بجے پیش کیا گیا۔ عدالت کا

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر28

بقیہ نمبر28 رات گزاری

وقت شروع ہونے کے 3 منٹ بعد آٹھ بجکر تین منٹ پر یوسف کذاب کو سزا سنادی گئی۔ اس موقع پر کذاب کے چند چیلوں نے احاطہ سیشن کورٹ میں داخل ہونے کی کوشش کی' مگر سکیورٹی اہلکاروں نے انہیں سیشن کورٹ کی حدود میں داخل ہونے سے روک دیا۔ کذاب یوسف کو سزا سنائی گئی تو اس کا خلیفہ زیدزمان جسے کذاب یوسف (نعوذ باللہ) اپنا صحابی کہتا ہے' اس نے چیخنا شروع کر دیا اور دھمکیاں دیتا رہا کہ تم سب تباہ ہو جاؤ گے۔ تم نے یوسف صاحب کو سزا دیکر اچھا نہیں کیا۔ اب تم اپنا انتظام کر لو۔ زیدزمان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ غیر ملکی سکیورٹی کمپنی "برنکس" میں اہم عہدے پر تعینات تھا اور کذاب یوسف کے گھر کی حفاظت بھی اس نے اپنے ذمہ لے رکھی تھی۔ کذاب یوسف کیس میں استغاثہ کی طرف سے B گواہوں نے شہادتیں قلمبند کرائیں' جن میں روزنامہ "خبریں" ملتان کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر میاں غفار' محمد علی ابوبکر' بریگیڈیئر (ر) اسلم' رانا محمد اکرم' عالمی مجلس ختم نبوت لاہور کے جنرل سیکرٹری محمد اسماعیل شجاع آبادی' اکرم اعوان' میاں محمد اظہر اور ساجد منیر ڈار شامل ہیں۔ دریں اثناء کذاب یوسف نے فاضل عدالت کے روبرو ایک عرب ملک کی گورنمنٹ کی ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کی جانب سے جعلی دستاویزات داخل کرائیں کہ اسے اس ملک کی اسمبلی کی طرف سے قبرص میں سفیر مقرر کیا گیا ہے' مگر ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مانع الجوہنی جو وزارت مذہبی امور کے سربراہ بھی ہیں انہوں نے تحریری طور پر مطلع کیا کہ ان کی تنظیم ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ کسی ایسے شخص کے نام سے واقف نہیں ہے۔ روزنامہ "خبریں" نے 23 مارچ 97 کی اشاعت میں یوسف علی کو کذاب یوسف لکھا' جس پر اس کے پیروکار سخت ناراض ہوئے اور کذاب یوسف بھی سخت برہم رہا اور 2 مرتبہ عدالت میں گواہوں کی طرف سے کذاب کہنے پر ملزم کے وکلاء نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ یاد رہے سابق ایس پی صدر میجر مبشر اللہ نے کذاب یوسف کو تھانہ مسلم ٹاؤن میں حراست کے دوران اپنی تفتیش میں متعدد علمائے کرام کی موجودگی میں آڈیو اور ویڈیو کیسٹ دیکھنے اور سننے کے بعد ملزم کی موجودگی میں کہا تھا کہ آپ نے توہین رسالت کی ہے اور اگر کچھ کہنا چاہیں تو میں آپ کا بیان نوٹ کر لیتا ہوں' جس پر کذاب یوسف نے کہا کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے۔ "خبریں" والے معاف کر دیں تو وہ دیگر گواہوں کو بھی منوا لیں گے۔ جب ایس پی صدر کے دفتر میں علمائے کرام نے ویڈیو کیسٹ دیکھی اور آڈیو سنی تو کانوں کو ہاتھ لگانے لگے۔

خبریں 6-اگست 2000ء

کذاب یوسف کی حمایت میں برطانوی سکیورٹی کمپنی سرگرم ہوگئی

چیف چیلے عبدالواحد خان نے اسلام آباد تبادلہ کرالیا' نائب زید زمان سے مل کر ملاقاتیں شروع

اسلام آباد میں برنکس کے مینجر زید زمان نے اپنی کمپنی کے غیر ملکی مالکان کو صورتحال سے آگاہ کیا

برنکس کی گاڑیاں ہی کذاب یوسف کے بیوی بچوں کو جیل میں ملاقات کے لئے لے کر جاتی ہیں

زید زمان کے والد نے کذاب یوسف کی سرگرمیوں کی تفصیلی رپورٹ اعلیٰ حکام کو بھیج دی

ملتان (سٹاف رپورٹر) نبوت کے جھوٹے دعویدار کذاب یوسف کی طرف سے نام نہاد ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی کے ایک اجلاس میں سینکڑوں افراد کی موجودگی میں (نعوذباللہ) صحابہ کرام کا درجہ پاکر مقام صدیقیت پر فائز ہونے والے کراچی کے چیف چیلے عبدالواحد خان نے جو ایک انٹرنیشنل ٹوبیکو کمپنی میں اہم عہدے پر فائز ہیں' کراچی سے اپنا تبادلہ اسلام آباد کروالیا ہے اور کذاب یوسف کے دوسرے نائب زید زمان جو برنکس کمپنی کے اسلام آباد میں مینجر ہیں' کے ساتھ مل کر اسلام آباد میں ملک کی اہم شخصیات سے ملاقاتیں کی ہیں اور کذاب یوسف کی رہائی کے لئے پاکستان میں کاروبار کرنے والی غیرملکی فرموں کے اہم افراد کے ذریعے یہ کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اسلام آباد کے ایک اہم ذریعے کے مطابق برنکس کمپنی جس کے برطانیہ اور امریکہ کے بعد پاکستان کے اہم ترین بینکوں کے سرمایہ لے جانے کے ٹھیکے ہیں' اچانک کذاب یوسف کی حمایت میں سرگرم عمل ہوگئی ہے اور اس کمپنی کے غیرملکی مالکان کو اس کمپنی کے اسلام آباد کے مینجر ہی نے کذاب یوسف کی پاکستان کی موجودہ صورتحال میں اہمیت سے آگاہ کر دیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کذاب یوسف کا خاندان جب سے لاہور چھوڑ کر اسلام آباد منتقل ہوا ہے' ان کی حفاظت کی تمام تر ذمہ داری بھی برنکس کمپنی کے سکیورٹی گارڈز نے سنبھال لی ہے اور اڈیالہ جیل میں کذاب یوسف سے ملاقات کے لئے بھی کذاب یوسف کی بیوی اور بچوں کے ہمراہ اسی کمپنی کی گاڑیاں جاتی ہیں۔ دوسری طرف سید زید زمان کے والد کرنل (ر) سید محمد زمان نے بھی کذاب یوسف کی سرگرمیوں کے حوالے سے ایک تفصیلی رپورٹ لکھ کر حکومت پاکستان اور فوج کے اعلیٰ حکام کو بھجوائی ہے' جس میں بتایا گیا ہے کہ ان کا دیندار اور پابند صلوٰۃ بیٹا کس طرح کذاب یوسف کی پیروی میں دین سے بھٹک گیا ہے۔ کرنل (ر) زمان نے کذاب یوسف کو جادوگر قرار دیتے ہوئے اس پر شرمناک جنسی الزامات بھی عائد کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کرنل (ر) زمان بھی کذاب یوسف پر ایک کتاب لکھ رہے ہیں جس کے لئے انہوں نے اس کی تحریروں اور کرتوتوں کے حوالے سے بہت سا مواد اکٹھا کر رکھا ہے۔ کرنل (ر) زمان نے ارباب اختیار اور حکومت پاکستان کو اپنے خط میں کذاب یوسف کے غیر ملکی ایجنسیوں اور تنظیموں سے گہرے روابط کے بارے میں بھی آگاہ کیا ہے۔ ل

روزنامہ خبریں (2) 9 مئی 1998ء

کذاب یوسف کو چھڑانے کیلئے قیدیوں نے "خطوط بازی" کا سلسلہ شروع کر دیا

دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں کو دھوکا دینے کیلئے وہ مواد بھیجا جارہا ہے جس میں اس نے نبی پاکؐ کی شان بیان کی

ایک اخبار میں "تعمیر ملت" کے نام سے شائع ہونیوالے کالموں کی فوٹو کاپیاں بھیجی جارہی ہیں

ویڈیو اور آڈیو سے وہ حصے بھجوائے جارہے ہیں جن سے گستاخی کے فقرے حذف کر دیئے گئے ہیں

ملتان (سٹاف رپورٹر) نبوت کے جھوٹے دعویدار اور توہین رسالت کے الزام میں ساہیوال جیل میں قید تنہائی کا شکار کذاب یوسف کے چیلوں نے اپنے گرو کی رہائی کیلئے دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں کو خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں اور ان خطوط میں کذاب یوسف کا صرف وہ تحریری مواد بھیجا جارہا ہے جس میں اس نے نبی کریمؐ کی شان بیان کی ہے اور ایک اخبار میں "تعمیر ملت" کے نام سے شائع ہونے والے کالموں کی فوٹو کاپیاں بھیجی جارہی ہیں۔ اس سلسلے میں کراچی کے عبدالواحد خان نے خط لکھنے کی ذمہ داری لی ہے اور ابتدائی طور پر امریکہ' ایران' عراق اور پاکستان کے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سے رابطہ کیا ہے اور یوسف علی کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹ کے وہ حصے بھجوائے ہیں جن میں گستاخی کے فقرے حذف کر دیئے گئے ہیں اور "مرد کامل کا وصیت نامہ" کی کاپیاں بھجوائی ہیں جس میں کوئی قابل اعتراض بات اگر تھی تو اسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں برنکس کمپنی کے ملازم سید زید زمان نے کذاب یوسف کے چیلوں پر مشتمل ایک وفد تشکیل دیا ہے جس میں دو ماڈرن خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ وفد مختلف دینی مدارس کے علمائے کرام اور خطیب حضرات کے علاوہ جید علمائے کرام سے بھی ملاقاتیں کر رہا ہے اور طویل نشستوں میں انہیں قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ دنیا میں اس وقت اگر کوئی سچا عاشق رسولؐ ہے تو وہ کذاب یوسف ہی ہے۔

خبریں

اتوار 7 ربیع الاول 1418ھ 13 جولائی 1997ء

بعد رسول کی حیثیت سے اپنا دیدار کرایا۔ جس پر اس کی اہلیہ اس کے دائرہ اثر میں بہت زیادہ آگئی حتیٰ کہ اپنا گھر بھی تباہ کرنے پر تُل گئی۔ پھر کوئٹہ کے ایک عالمِ دین مولانا عبدالرحمان سے رابطہ کیا گیا جنہوں نے اس خاتون کا علاج کیا اور 11 گھنٹے کے مسلسل قرآنی عمل کے بعد جب ان کی اہلیہ بے ہوش ہو کر گر پڑی تو مولانا عبدالرحمان نے کہا کہ اب تھوڑی دیر بعد انہیں ہوش آجائے گا اور یہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس تمام قرآنی عمل کے دوران مولانا عبدالرحمان ڈرائنگ روم میں بیٹھے قرآن مجید اور قرآنی وظائف پڑھتے رہے جبکہ اس کی اہلیہ مسلسل مختلف اشیاء سے ڈرائنگ روم کا دروازہ توڑنے میں مصروف رہی مگر جب اس کا اثر ختم ہو گیا تو وہ اپنی اصلی حالت

"خبریں" سے رابطہ کیا۔ متعدد متاثرہ خواتین و حضرات نے اپنے نام صیغہ راز میں رکھنے کی شرط پر "خبریں" کو ملعون کے بارے میں خوفناک تفصیلات فراہم کیں اور 25/مارچ کو پولیس نے کذاب یوسف کو اس کے گھر سے گرفتار کیا اور تھانے لے جا کر اس کا وضاحتی بیان لیا اور اپنی کارروائی مکمل کر کے اسے گھر جانے کی اجازت دے دی اس دوران اس کے خاص کارندے زید زمان نے جو راولپنڈی میں برنکس نامی ایک سکیورٹی کی فرم میں آفیسر ہے نے کذاب یوسف کے گھر پر سکیورٹی کا عملہ تعینات کر دیا۔ "خبریں" نے چوتھے روز بھی اس کے کرتوت شائع کیے تو متعدد لوگ ڈیفنس میں اس کے گھر پہنچ گئے اور اس ملعون کی جان کو خطرہ ہوا تو حکومت پنجاب

نے ڈپٹی کمشنر لاہور کے ذریعے ایم پی او کے تحت اس کو اس کے گھر واقع ڈیفنس سے سرکاری مہمان بنایا اور ملتان روڈ پر چوہنگ کے انسداد دہشت گردی کے سیل میں 3 ماہ کیلئے نظر بند کر دیا اس دوران شہریوں کی بڑی تعداد روزنامہ "خبریں" سے ملعون کے آڈیو اور ویڈیو کیسٹوں پر مشتمل تقاریر کی کاپیاں حاصل کرتے رہے۔ پھر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور روزنامہ "خبریں" نے مشترکہ طور پر ٹمپل روڈ لاہور پر مختلف مکاتیب فکر کے مذہبی جماعتوں کے نمائندوں کو دعوت دی کہ وہ آکر کذاب یوسف کی آڈیو اور وڈیو کیسٹوں کو دیکھیں، اس کی ڈائری کا مطالعہ کریں اور آزادانہ رائے دیں۔ لاہور پیلس میں 5 گھنٹے تک علمائے کرام نے ملعون کی آڈیو اور وڈیو

مقدمہ درج کر کے اسے سخت سزا دی جائے۔ سابق ایس پی لاہور طارق سلیم ڈوگر نے اس درخواست پر برانچ سے رائے لی۔ آڈیو اور وڈیو کیسٹ کو سنا گیا اور ملت پارک میں 29/مارچ 1997ء کو مولانا اسمٰعیل آبادی کی درخواست پر نبوت کے جھوٹے دعویٰ دار اور رسولؐ محمد یوسف علی کے خلاف 295A، C- 295-B، 298، 298-A، 505، 508، 420 اور 16 ایم پی او کے تحت فوجداری کیس رجسٹرڈ کیا گیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم و مکرم میاں محمد عثمان صاحب

کونسلر

لاہور

حوالہ: درخواست

سلام علیکم و رحمۃ اللہ

بہت ہی خصوصی وجوہات کی بنا پر مجھے عقدِ ثانی کی ضرورت ہے

اجازت عنایت فرما کر ممنون کریں۔ الحمدللہ میری موجودہ بیوی

مسز طیبہ یوسف علی ایک عظیم خاتون ہیں میری مرکزِ نگاہ

اور انشاءاللہ حسنِ سلوک کے ساتھ رہیں گی۔

والسلام

پولیس نے بھی 14 دن ریمانڈ مکمل کرنے کے بعد اسے گستاخِ رسولؐ قرار دیدیا

کئی افراد کو حضرت محمدؐ سے ملاقات کا کہہ کر بلایا اور ان سے لاکھوں وصول کئے

روزنامہ خبریں (5) 15/جون 1997ء

یوسف کی آڈیو کیسٹ سے چند اقتباسات

فروری 97ء کو اس نے بیت الرضا میں اپنی تقریر کے دوران دو افراد عبدالواحد خاں اور سید زید زمان کا صحابی کی حیثیت سے تعارف کروایا اور پھر یوسف کے علاوہ ان دونوں نے بھی مختصر خطاب کیا۔

"کائنات کے سب سے خوش قسمت ترین انسانو، اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے خوش نصیب صاحبانِ ایمان حضور سیدنا محمدؐ رسول اللہ سے وابستہ ہونے والو، ان پر وارفتہ ہونے والو، ان پر تن من دھن نثار کرنے والے صاحبانِ نصیب انسانو! آپ کو مبارک ہو کہ آج آپ کی محفل میں القرآن بھی موجود ہے، قرآن بھی موجود ہے۔ آج اس محفل میں 100 صحابہ کرام موجود ہیں۔ ایک ایک اپنی جگہ نمونہ ہے اور ایک ایک کا تعارف کروانے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن ہم آج صرف دو کا تعارف کروائیں گے۔ عمر کے لحاظ سے نوجوان ہیں۔ حقیقت کے لحاظ سے نوجوان ہیں۔ ایک وہ خوش نصیب ہستی ہیں، کائنات میں واحد ہستی ہیں، نام بھی ان کا عبدالواحد ہے۔ محمد عبدالواحد۔ ایک ایسے صحابی ایک ایسے ولی اللہ ہیں کہ پوری کائنات میں جن کا خاندان سب سے زیادہ تقریباً سارے کا سارا خاندان وابستہ ہے رسولؐ سے وارفتہ ہے رسولؐ پر اور محمدؐ رسول اللہ سے وابستہ ہو کر محمد مصطفیٰ تک پہنچا ہے اور محمد مصطفیٰ کے ذریعے ذات حق سبحانہ و تعالیٰ تک پہنچا ہے۔ نعرۂ تکبیر کے ساتھ ان کا استقبال کیجئے۔"

عبدالواحد خاں کی تقریر:

آج سے 25 سال پہلے مکہ معظمہ میں ایک بزرگ سے ایک شعر سنا جو صبح سے میرے کانوں میں گونج رہا ہے۔ انہوں نے فرمایا تھا کہ:

میں کہاں اور کہاں یہ نسیمِ صبح
میں کہاں اور کہاں یہ نکہتِ گل
نسیم صبح یہ تیری ذات حق ہے

اب لگا کہ ذاتِ حق کی رحمت اور خالق کرم نکہتِ گل بھی نسیم سحر بھی ایک لباس میں چھپے ہوئے ہیں۔ مبارک ہو کہ اب انتظار کی ضرورت نہیں علامہ اقبال تو منتظر تھے اور کہتے تھے:

کبھی اے حقیقتِ منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں میری جبین نیاز میں

مگر اب انتظار کی ضرورت نہیں۔ اقبال منتظر تھے مگر اب الحمدللہ ذات حق عیاں ہوگئی ہے۔ جزاک اللہ۔ نعرۂ رسالت۔

اب میں دوسرا تعارف اس نوجوان صحابی، اس نوجوان ولی کا کرواؤں گا جس کے سفر کا آغاز ہی صدیقیت سے ہوا ہے اور جس رات ہمیں نیابتِ مصطفیٰ عطا ہوئی تھی اگلی صبح ہم کراچی گئے تھے اور سب سے پہلے وابستہ ہونے اور وارفتہ ہونے والی وہ ہستی تھے۔ سید زید زمان۔

کتابوں میں پڑھا تھا کہ چالیس چالیس سال چلّے کئے جاتے تھے۔ ریاضت اور مجاہدہ ہوتا تھا۔ میرے آقا سید علیہ الصلوٰۃ وسلم کی انتہا سے شدید انتہائی محبت کے بعد ایک طویل سفر ریاضت زہد اور مجاہدے کا گزارا جاتا تھا۔ تو آقا کی زیارت ہوتی تھی۔ کہاں یہ ماحول، کس کے پاس وقت ہے کہ چلّے کرے۔ کس کے پاس وقت ہے کہ صدیوں کی عبادتیں کرے اور پھر دیدار نصیب ہو۔ تڑپ تو تھی دیدار نصیب ہو راز سمجھ میں آیا، زہد ہزاروں سال کا اور پیار کی نگاہ ایک طرف۔ ع

نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہے تقدیریں

اپنے کسی ایسے پیارے کو دیکھیں جو پیار کی وہ نگاہ دے کہ صدیوں کا سفر لمحوں میں طے ہو جائے۔

روزنامہ

انصاف

لاہور

جلد نمبر 1 شمارہ نمبر 251 اتوار، 5 جمادی الاول 1421ھ، 6 اگست 2000ء، 22 ساون 2057ب

نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کذاب کو سزائے موت

35 سال قید، 2 لاکھ جرمانہ

فیصلہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر کی عدالت نے صبح آٹھ بج کر پانچ منٹ پر سنایا، جرمانہ کی عدم ادائیگی پر مجرم کو مزید ایک سال سات ماہ قید بھگتنا ہوگی

مجرم کو دفعہ 295اے کے تحت 10 سال قید 50 ہزار جرمانہ، 298پی پی سی کے تحت ایک سال قید اور ایک ہزار جرمانہ، 298اے کے تحت 3 سال قید، 20 ہزار جرمانہ کی سزا ہوئی

توہین رسالت پر مجرم کو دفعہ (2)505 کے تحت 7 سال قید، 20 ہزار جرمانہ، 406 کے تحت بھی 7 سال قید، 20 ہزار جرمانہ کا حکم سنایا گیا، سزاؤں پر عملدر آمد کے بعد دیگرے ہوگا

لاہور (خبر نگار) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر نے توہین رسالت کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے نبوت

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 6

6 کے جھوٹے دعویدار یوسف کذاب کو سزائے موت 35 سال قید اور دو لاکھ روپے جرمانہ کا حکم سنایا ہے۔ جرمانہ کی عدم ادائیگی پر ملزم کو مزید ایک سال سات ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے اپنے حکم میں لکھا ہے کہ مختلف دفعات کے تحت یہ سزائیں یکے بعد دیگرے شروع ہوں گی۔ گزشتہ روز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر نے صبح آٹھ بج کر پانچ منٹ پر مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے ملزم یوسف علی عرف یوسف کذاب کا جرم ثابت ہونے پر توہین رسالت کی دفعہ 295 سی کے تحت سزائے موت اور پچاس ہزار روپے جرمانہ کا حکم دیا۔ عدالت نے دفعہ 295 اے کے تحت دس سالہ قید پچاس ہزار جرمانہ 298 پی پی سی کے تحت ایک سال قید ایک ہزار جرمانہ، 298 اے کے تحت تین سال قید بیس ہزار روپے جرمانہ، دفعہ (2)505 کے تحت سات سال قید تیس ہزار روپے جرمانہ، دفعہ 420 کے تحت سات سال قید اور بیس ہزار جرمانہ دفعہ 406 کے تحت سات سال قید اور بیس ہزار روپے جرمانہ کا حکم سنایا۔ مجموعی طور پر ملزم کو 35 سال قید بھگتنا ہوگی اور دو لاکھ روپے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ عدم ادائیگی جرمانہ پر مزید ایک سال سات ماہ قید، بھی بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے اپنے حکم میں لکھا ہے کہ مجرم کو ملنے والی تمام سزاؤں پر عملدر آمد یکے بعد دیگرے شروع ہوگا۔ یاد رہے 29 مارچ 97ء کو اسماعیل شجاع آبادی نے تھانہ ملت پارک میں درخواست دی کہ یوسف کذاب مختلف اجتماعات میں نعوذ باللہ خود کو پیغمبر خدا ظاہر کرتا ہے۔ آڈیو اور ویڈیو کیسٹوں کے ذریعہ بھی اپنے فرقہ کی تبلیغ کر رہا ہے جس پر پولیس نے توہین رسالت کا مقدمہ درج کر کے ملزم یوسف کو گرفتار کر لیا تاہم ملزم نے ضمانت کرالی۔ بعد ازاں ہائی کورٹ کے حکم پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر نے ترجیحی بنیادوں پر اس کیس کی سماعت کی۔ ملزم کی درخواست پر اسے شروع میں حاضری سے مستثنیٰ قرار دیا گیا لیکن اسے پابند کیا گیا کہ وہ عدالت نے کے بلانے پر عدالت میں حاضر ہوا کرے گے۔ 31 جولائی کو عدالت کے طلب کرنے کے باوجود ملزم عدالت میں حاضر نہ ہوا جس پر مقدمہ کے مدعی کے وکیل اسماعیل قریشی نے ملزم کی ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست دی۔ عدالت نے گزشتہ روز جمعہ کو ملزم کا ضمانت نامہ منسوخ کرتے ہوئے اسے عدالت کے اندر سے گرفتار کروا کر جیل بھجوا دیا تھا۔



کذاب یوسف۔

یوسف کے پیروکاروں کو عدالت میں داخل نہ ہونے دیا گیا" خلیفہ "سب کچھ تباہ ہونے کی "پیشگوئی" کرتا رہا

لاہور (خبر نگار) توہین رسالت کے مقدمہ کے فیصلہ کے موقع پر ملزم یوسف کذاب کے مرید بھی خاصی تعداد میں عدالت کے باہر موجود تھے۔ جنہیں عدالت میں

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 11

11 داخل نہیں ہونے دیا گیا۔ فیصلہ سننے کے بعد جب ملزم عدالت کے باہر آیا تو کئی مرید اس کی طرف لپکے لیکن پولیس والوں نے اسے بات نہیں کرنے دی۔ ملزم اپنے مریدوں کو تسلیاں دیتا رہا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کے مرید بھی کافی پریشان تھے اور اس کا خلیفہ زاہد مان کہتا رہا کہ سب کچھ تباہ ہو جائے گا۔

"تم تباہ ہو جاؤ گے" اپنا انتظام کرلو"

یوسف کذاب کے خلیفہ کی دھمکیاں

لاہور (اپنے رپورٹر سے) یوسف کذاب کو عدالت سے سزا سنائے جانے کے بعد جب جیل لے جایا جانے لگا تو اس موقع پر اس کے خلیفہ زاہد زمان نے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ زاہد زمان زور زور سے کہنے لگا "تم تباہ ہو جاؤ گے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

بقیہ نمبر 25 — دھمکیاں

اپنا انتظام کرلو" یاد رہے کہ یوسف کذاب نے زاہد زمان کو (نعوذ باللہ) ہو بہو صحابی قرار دے رکھا تھا۔

Daily Naya Akhbar
05-08-2000

یوسف کذاب نے قادیانیوں اور ریاض گوہر شاہی کی حمایت حاصل کرلی

30اپریل سے پہلے رہا ہو جاؤنگا' خلافت عظمیٰ کا اعلان کرنیوالا ہوں: چیلوں سے چیلوں کو پیغام

یوسف کذاب کے چیلے سید زمان نے منحرف ہونیوالے مریدوں کو دھمکیاں دینا شروع کردیں

ملتان (شالٖ رپورٹر) توہین رسالت پر سزائے موت کا حقدار قرار پانے والے کذاب یوسف نے اپنے نام نہاد صحابی (نعوذ باللہ) کے ذریعے دنیا بھر کے اسلام دشمن عناصر سے رابطے کر لئے ہیں اور قادیانیوں کے علاوہ ریاض احمد گوہر شاہی کی حمایت بھی حاصل کرلی ہے جنہوں نے یوسف

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 25

روزنامہ خبریں (5) 17مارچ 2001ء

بقیہ نمبر 25 // حمایت

کذاب کے حق میں پمفلٹ بھی امریکہ سے جاری کروا دیئے ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے مریدوں کو پیغام بھجوایا ہے کہ وہ اب بھی (نعوذ باللہ) خلیفہ اعظم ہے اور جیل میں بھی خلافت اس کے پاس ہے۔ امام ابو حنیفہ کا جنازہ بھی جیل ہی سے اٹھا تھا' وقت کے اماموں اور خلفاء کو مشکلات پیش آتی ہیں جو عارضی ہوتی ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے مریدوں کو پیغام بھجوایا ہے کہ وہ 30 اپریل سے پہلے رہا ہو جائے گا اور رہا ہوتے ہی باقاعدہ خلافت عظمیٰ کا اعلان کرے گا کیونکہ اسے مصلحت کے تحت خاموش رہنے کا حکم دیا گیا تھا مگر اب اعلان کی اجازت مل چکی ہے۔ کذاب کے چیلے سید زید زمان نے کذاب کے مریدوں کو اس کی رہائی کی پیشگی خوشخبری سنانا شروع کر دی اور منحرف ہونے والوں کو دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔

نوائے وقت
12-06-2002

1997ء میں مقدمہ درج ہوا' سوا دو سال مقدمے کی سماعت شروع نہ ہوسکی

ایک سال ضمانت پر رہا' مقدمہ درج ہونے کے سوا تین سال بعد سیشن جج میاں جہانگیر پرویز نے سزا سنائی

لاہور (خصوصی رپورٹ) کذاب یوسف نے مختلف مقامات پر زندگی گزاری' پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم

بقیہ نمبر 13 // باب ختم

اے اسلامیات کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اس نے پاک فوج میں ملازمت کی۔ بعد ازاں وہ کیپٹن کے عہدے پر پہنچ کر ریٹائر ہو گیا۔ پاکستان سے باہر جا کر اس نے سعودی عرب اور قبرص میں بھی کچھ عرصہ گزارا۔ قبرص میں وہ "مسلم یوتھ یونٹی" کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔ بعد ازاں جنرل ضیاء الحق کے دور میں وہ واپس پاکستان آ گیا۔ یوسف کذاب نے ایک مقامی روزنامے "تعمیر ملت" میں کالم بھی لکھے۔ 28 فروری 1997ء کو لاہور کی ایک مسجد بیت الرضا یتیم خانہ میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے خود کو پہلے انسان کامل پھر امام وقت اور بعد میں نعوذ باللہ حضورؐ کا تسلسل اور اپنے اہلخانہ کو اہل بیت اور معتقدین کو اصحاب رسولؐ سے تشبیہ دی۔ 29 مارچ 1997ء کو لاہور میں مجلس ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے مقدمہ درج کرایا' جس میں اس پر توہین رسالت کا الزام لگایا گیا۔ اس کے علاوہ شادی شدہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کو ورغلا کر ان سے زیادتی کی کوشش کا الزام بھی لگایا گیا۔

کذاب یوسف پر یہ الزام بھی لگایا گیا کہ وہ اپنے معتقدین سے نذرانہ کے طور پر لاکھوں روپے وصول کر چکا ہے۔ بعض لوگوں کی جائیدادیں اپنی بیوی کے نام منتقل کروائیں۔ اس سلسلے میں بہت سے واقعات بھی سامنے آئے۔ سب سے پہلے ہفت روزہ تکبیر نے کذاب یوسف کے کرتوتوں کا پردہ چاک کیا۔ "خبریں" اور امت میں بھی اس کے کرتوتوں کی خبریں شائع ہوتی رہیں۔ 25 مارچ 1997ء کو تھانہ ڈیفنس کی پولیس نے کذاب یوسف کو سولہ ایم پی او کے تحت گرفتار کیا مگر اگلے روز ہی اسے رہا کر دیا گیا۔ کذاب یوسف کی وہ تقریر جس میں اس نے توہین رسالت کی تھی' اس کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹ تھانہ ملت پارک کو فراہم کی گئی جس پر کذاب یوسف کے خلاف 295 سی کے علاوہ 11 دفعات کے تحت 29 مارچ کو مقدمہ درج کر لیا گیا اور اسے گرفتار کر کے تفتیش کی گئی۔ ریمانڈ مکمل ہونے کے بعد کذاب یوسف کو ساہیوال جیل بھجوایا گیا۔ اس کا مقدمہ سپیشل کورٹ کو بھیجا گیا۔ تاہم کذاب یوسف کے ساتھیوں نے مقدمہ نہ چلنے دیا اور فرد جرم عائد نہ ہو سکی۔ سوا دو سال تک کذاب یوسف کی ضمانت کی 13 درخواستیں لوئر کورٹ اور سیشن کورٹ کے علاوہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں دائر کی گئیں' جنہیں وقفے وقفے سے واپس لے کر تاخیری حربے استعمال کئے گئے۔ بالآخر جسٹس راشد عزیز خان نے ہائی کورٹ سے کذاب یوسف کو اس بنا پر ضمانت پر رہا کر دیا کہ سوا دو سال تک مقدمے کی سماعت شروع نہیں ہو سکی۔ کذاب یوسف ایک سال تک ضمانت پر رہا ہو کر زندگی بسر کرتا رہا۔ بعد ازاں مقدمہ درج ہونے کے سوا تین سال بعد مقدمے کا فیصلہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر پرویز نے سنایا۔ فاضل جج نے کذاب یوسف کا فیصلہ لکھوانے کیلئے رات عدالت میں گزاری۔ انہوں نے کذاب یوسف کو مجموعی طور پر 35 سال قید بامشقت کے بعد پھانسی کی سزا کا حکم سنایا جبکہ بارہ لاکھ روپے جرمانے کی ادائیگی کا حکم بھی دیا گیا۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں اسے مزید 22 ماہ قید کا حکم بھی دیا گیا۔ جب سزا کا حکم سنایا گیا تو اس کے ایک چیلے زید زمان نے دھمکیاں دیں کہ تم نے یوسف کو سزا دے کر اچھا نہیں کیا' تم سب لوگ تباہ ہو جاؤ گے۔ کذاب یوسف کے مقدمے کی سماعت کے دوران دینی مدرسوں کے طلباء اور علماء کرام بھی جمع ہوتے تھے۔ یہ لوگ کذاب یوسف کو

